الدّخان

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

۱	حمٰ۔
۲	اس کتاب روشن کی قسم۔
۳	کہ ہم نے اسکو ایک مبارک رات میں نازل فرمایا ہم تو خبردار کرنے والے ہیں۔
۴	اسی رات میں تمام حکمت کے کام فیصل کئے جاتے ہیں۔
۵	یعنی ہمارے ہاں سے حکم ہو کر۔ بیشک ہم ہی فرشتوں کو بھیجتے ہیں۔
۶	یہ تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔ وہی تو سننے والا ہے جاننے والا ہے۔
۷	آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک۔ بشرطیکہ تم لوگ یقین کرنے والے ہو۔
۸	اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے وہی تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادوں کا پروردگار ہے۔
۹	لیکن یہ لوگ شک میں پڑے کھیل رہے ہیں۔
۱۰	تو اس دن کا انتظار کرو کہ آسمان سے صاف دھواں نکلے گا۔
۱۱	جو لوگوں پر چھا جائے گا۔ یہ درد دینے والا عذاب ہے۔
۱۲	اس وقت وہ کہیں گے کہ اے پروردگار ہم سے اس عذاب کو دور کر ہم ایمان لاتے ہیں۔
۱۳	اس وقت انکو نصیحت کہاں مفید ہوگی جبکہ انکے پاس پیغمبر آ چکے جو ہمارے احکام کھول کھول کر بیان کر دیتے تھے۔

۱۴	پھر انہوں نے ان سے منہ پھیر لیا اور کہنے لگے یہ تو سکھایا پڑھایا ہوا ہے دیوانہ ہے۔
۱۵	ہم تو تھوڑے دنوں عذاب ٹال دیتے ہیں مگر تم پھر کفر کرنے لگتے ہو۔
۱۶	جس دن ہم بڑی سخت گرفت کریں گے تو بیشک انتقام لے کر چھوڑیں گے۔
۱۷	اور ان سے پہلے ہم نے قوم فرعون کی آزمائش کی اور انکے پاس ایک عالی قدر پیغمبر آئے۔
۱۸	جنہوں نے یہ کہا کہ اللہ کے بندوں یعنی بنی اسرائیل کو میرے حوالے کر دو میں تمہارا امانتدار پیغمبر ہوں۔
۱۹	اور اللہ کے سامنے سرکشی نہ کرو میں تمہارے پاس کھلی دلیل لے کر آیا ہوں۔
۲۰	اور اس بات سے کہ تم مجھے سنگسار کرو میں اپنے اور تمہارے پروردگار کی پناہ لے چکا ہوں۔
۲۱	اور اگر مجھ پر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے الگ ہو جاؤ۔
۲۲	تب موسیٰ نے اپنے پروردگار سے دعا کی کہ یہ نافرمان لوگ ہیں۔
۲۳	اللہ نے فرمایا کہ اچھا میرے بندوں کو راتوں رات لے کر چلے جاؤ اور فرعونی ضرور تمہارا تعاقب کریں گے۔
۲۴	اور سمندر سے کہ ٹھہرا ہوا ہو گا پار ہو جانا تمہارے بعد وہ پورا لشکر ڈبو دیا جائے گا۔
۲۵	وہ لوگ بہت سے باغ اور چشمے چھوڑ گئے۔
۲۶	اور کھیتیاں اور نفیس مکان۔
۲۷	اور آرام کی چیزیں جن میں وہ عیش کیا کرتے تھے۔
۲۸	اسی طرح ہوا اور ہم نے دوسرے لوگوں کو ان چیزوں کا مالک بنا دیا۔
۲۹	پھر ان پر نہ تو آسمان اور زمین کو رونا آیا اور نہ انکو مہلت ہی دی گئی۔
۳۰	اور ہم نے بنی اسرائیل کو ذلت کے عذاب سے نجات دی۔
۳۱	یعنی فرعون سے بیشک وہ سرکش اور حد سے نکلا ہوا تھا۔

۳۲	اور ہم نے بنی اسرائیل کو اہل عالم میں سے علم کی بنیاد پر چنا تھا۔
۳۳	اور انکو ایسی نشانیاں دی تھیں جن میں کھلی آزمائش تھی۔
۳۴	یہ لوگ یہ کہتے ہیں۔
۳۵	کہ ہمیں صرف پہلی دفعہ یعنی ایک بار مرنا ہے اور پھر اٹھنا نہیں۔
۳۶	پس اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو زندہ کر لاؤ۔
۳۷	بھلا یہ اچھے ہیں یا تبعّ کی قوم اور وہ لوگ جو ان سے پہلے ہو چکے ہیں۔ ہم نے ان سب کو ہلاک کر دیا۔ بیشک وہ گنہگار تھے۔
۳۸	اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان میں ہے اسکو کھیل کیلئے نہیں بنایا۔
۳۹	انکو ہم نے تدبیر سے پیدا کیا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔
۴۰	کچھ شک نہیں کہ فیصلے کا دن ان سب کے جی اٹھنے کا وقت ہے۔
۴۱	جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ انکو مدد ملے گی۔
۴۲	مگر جس پر اللہ مہربانی کرے بیشک وہی غالب ہے بڑا مہربان ہے۔
۴۳	بلاشبہ تھوہر کا درخت۔
۴۴	گنہگاروں کا کھانا ہو گا۔
۴۵	جیسے پگھلا ہوا تانبا۔ وہ تھوہر پیٹوں میں اس طرح کھولے گا۔
۴۶	جس طرح گرم پانی کھولتا ہے۔
۴۷	حکم دیا جائے گا کہ اسکو پکڑ لو اور کھینچتے ہوئے دوزخ کے بیچوں بیچ لے جاؤ۔
۴۸	پھر اسکے سر پر کھولتا ہوا پانی انڈیل دو کہ عذاب پر عذاب ہو۔
۴۹	اب مزہ چکھ تو بڑی عزت والا اور سردار تھا۔

۵۰	یہ وہی دوزخ ہے جس میں تم لوگ شک کیا کرتے تھے۔
۵۱	بیشک پرہیزگار لوگ چین کے مقام میں ہوں گے۔
۵۲	یعنی باغوں اور چشموں میں۔
۵۳	باریک اور دبیز ریشم کا لباس پہن کر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے ہوں گے۔
۵۴	وہاں اس طرح کا حال ہوگا اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کو انکی بیویاں بنا دینگے۔
۵۵	وہاں امن واطمینان سے ہر قسم کے میوے منگائیں گے اور کھائیں گے۔
۵۶	اور پہلی دفعہ کے مرنے کے علاوہ موت کا مزہ پھر نہیں چکھیں گے۔ اور اللہ انکو دوزخ کے عذاب سے بچا لے گا۔
۵۷	یہ تمہارے پروردگار کا فضل ہے۔ یہی تو بڑی کامیابی ہے۔
۵۸	ہم نے اس قرآن کو تمہاری زبان میں آسان کر دیا ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔
۵۹	پس تم بھی انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔